Statens barnehus

ہم کون ہیں؟

Statens barnehus

سب لوگوں کا حق ہے کہ وہ محفوظ رہیں اور اگر ان کے حالات مشکل ہوں تو انہیں مدد ملے۔

اگر یہ شبہ پایا جائے کہ کوئی بچہ یا خاص نازک صورتحال رکھنے والا کوئی بالغ شخص جنسی زیادتی، تشدّد یا دوسرے ممکنہ جرائم کا نشانہ بنتا ہے یا وہ ایسے کسی جرم کا عینی شاہد ہے تو یہ اہم ہے کہ یہ پولیس کے علم میں آئے اور رپورٹ درج کی جائے۔ خاص نازک صورتحال رکھنے والے بالغوں سے مراد ذہنی معذوری رکھنے والے افراد ہیں یا کوئی اور ایسی کمزوری رکھنے والے افراد ہیں جس کی وجہ سے اسی طرح موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو کی ضرورت ہو۔

موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو Statens barnehus میں محفوظ ماحول میں کیا جاتا ہے۔ آپ یہاں عام کپڑوں میں ملبوس پولیس اور ایسی پیشہ ور ٹیم سے ملیں گے جو اس قسم کے کیسوں میں خصوصی مہارت رکھتی ہے۔

موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو کا کیا مطلب ہے؟

موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو میں ثبوت ریکارڈ کیے جاتے ہیں اور بچے یا قانون کے تحت آنے والے دوسرے گواہ خاص موزوں ماحول میں بیان دیتے ہیں جو عدالت میں پیش ہو کر بیان دینے کا متبادل ہے۔
انٹرویو کی وڈیو ریکارڈنگ کی جاتی ہے۔ تعزیراتی کارروائی کا قانون سیکشن 239 موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو کے اصول طے کرتا ہے اور یہ طے کرتا ہے کہ کون لوگ ایسا انٹرویو دیں گے۔

ہم ملک کے کن حصوں میں موجود ہیں؟

Statens barnehus ناروے کے 11 شہروں میں ہیں۔ ہمارے مراکز Bergen، Bodø، Hamar، Kristiansand، Moss، Oslo، Sandefjord، Stavanger، Trondheim، Tromsø اور Ålesund میں موجود ہیں۔ کچھ barnehus دوسرے شہروں میں اپنی شاخیں رکھتے ہیں۔

Barnehus کیوں بنائے گئے ہیں؟

- موزوں۔ Barnehus بچوں اور خاص نازک صورتحال رکھنے والے بالغوں کو یہ موقع فراہم کرنے کے لیے اہم ہیں کہ وہ ممکنہ تکلیف دہ اور مشکل تجربات کے متعلق بیان دے سکیں۔
- سب خدمات ایک جگہ پر۔ کیس سے تعلق رکھنے والے تمام اداروں کو اکٹھا کیا جاتا ہے تاکہ بچوں اور نازک صورتحال رکھنے والے بالغوں کو کئی مختلف اداروں کے پاس نہ جانا پڑے اور بار بار اپنی داستان نہ سنانی پڑے۔
- مربوط۔ ہم ادارہ تحفظ بچگان، پولیس اور صحت کی خدمات کے درمیان ربط رکھتے ہیں۔
- آسانی مہیا کرنا۔ اس مقصد سے انٹرویو کی وڈیو ریکارڈنگ کی جاتی ہے کہ اگر عدالت میں مقدمہ چلے تو بچے یا خاص نازک صورتحال رکھنے والے بالغ کو عدالت میں بیان نہ دینا پڑے اور اس کی بجائے عدالت میں یہ ریکارڈنگ چلائی جائے۔
- قانونی حقوق کی حفاظت۔ اس بات کو بہت اہمیت دی جاتی ہے کہ کیس سے تعلق رکھنے والے سب لوگوں کے قانونی حقوق محفوظ رہیں۔

کون لوگ Barnehuset میں آتے ہیں؟

- جن 16 سال سے کم عمر کے بچوں یا خاص نازک صورتحال رکھنے والے بالغوں کے سلسلے میں یہ امکان ہو کہ وہ جنسی زیادتی، تشدّد اور دوسرے ممکنہ جرائم کا نشانہ بنے ہیں یا انہوں نے ایسے واقعات دیکھے ہیں
- پولیس قریبی رشتوں میں جنسی تعلقات (incest)، بہن بھائیوں کے درمیان جنسی تعلقات (søskenincest) یا دوسرے قریبی لوگوں کے ساتھ جنسی فعل کے کیسوں میں 16 سے 18 سال عمر کے لوگوں کے بھی موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو کر سکتی ہے۔
- نیز جن نابالغ افراد پر سنگین جرائم کے مرتکب ہونے کا شبہ ہو، غور کے بعد پولیس ان سے بھی Barnehus میں پوچھ گچھ کر سکتی ہے
- اس کے علاوہ پولیس دوسرے گروہوں سے بھی پولیس انٹرویو میں پوچھ گچھ کرنے پر بھی غور کر سکتی ہے

Barnehuset میں کیا ہوتا ہے؟

- موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو
- پولیس کی پوچھ گچھ
- طبی معائنے اور دانتوں کی صحت کے معائنے
- علاج اور خبرگیری
- دوسرے اداروں مثلاً ادارہ تحفظ بچگان کے ساتھ رابطہ اور مربوط کام
- سرکاری اور پرائیویٹ افراد اور اداروں کو مشورہ اور رہنمائی دینا

POLITIET

STATENS BARNEHUS
Et tverrfaglig kompetansehus